الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

عرفات میںی; سرزد ہونے والےی غلطی;یاں

س سرزد ہونے والی غلطیاں کونسی ہیں ؟

ن رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

ابت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زوال شمس(یہ
میدان عرفات سے قبل ایک جگہ کا نام) میں ہی
سوار ہوئے اوروادی عرنہ (یہ میدان عرفات
میان میں پڑاؤ فرمایا اورو ہاں ایک اذان
نماز دو دو رکعت جمع تقدیم کرکے ادا فرمائي ،
اور پھر
جگہ پر آئے اوروقوف کیا اورفرمایا:
میدان عرفات پورا ہی وقوف کرنے کی جگہ)
بلہ رخ ہوکر اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے اللہ
ب سورج کی ٹکیہ غائب ہوئي توآپ صلی اللہ علیہ
ف روانہ ہوئے
رام سے مندرجہ ذیل غلطیاں سرزد ہوتی ہیں:
اول:
یں تلبیہ کہتے ہوئے نہیں سنیں گے اورنہ
زسے تلبیہ ہی کہتے ہیں ، حالانکہ رسول کریم
کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم توعید کے دن جمرہ
نہ تک تلبیہ کہتے رہے
دوم:
ایک غلطی یہ کہ بعض حجاج کرام میدان عرفات
کی
رغروب شمس تک وہ اپنی اس پڑاؤ والی جگہ پر ہی
رہتے
اتے ہیں ، اورجو لوگ بھی یہاں وقوف کریں(یعنی
حج ہی نہیں ہوتا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ
لم کا فرمان :
ث نمبر (889) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے
(1064) میں صحیح قرار دیا
ات کی حدود میں وقت محدد کے اندر وقوف نہیں
کرتا

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

حیح نہیں ، اور یہ بات ہی معاملہ خطرناک

بڑی واضح طور پر بنائي گئي ہیں اور بڑ جلی
حروف
حدود کی وضاحت کی گئي جوصرف اورصرف سستی
رکا لی
تی ہیں اس کے علاوہ کسی اورسے پوشیدہ نہیں ر
سکتیں ،
حدود کو بڑی کوشش سے تلاش کر تا کہ اس میدان
عرفات
وسکے کہ اس کا وقوف بھی میدان عرفات میں وا
ز
فات سے باہر
کے لیے کسی ایسے وسیلہ کے ذریعہ مختلف زبانوں
کرام تک پہنچے اورو معلمین سے یہ عہد لیں کہ
و
لوگ اپنے معاملہ میں بصیرت پر ہوں اوراپنا
دا کرلیں جس سے وہ بری الذمہ ہوسکیں
سوم:
میں مشغول ہوتے ہیں توآپ دیکھیں گے کہ حجاج
کرام
ئے ہوئے ہونگے جس کے قریب رسول کریم صلی اللہ
علیہ
وان کے دائیں بائیں یا پچھلی جانب ہوتا
ہوتے ہیں ، یہ بھی جہالت اورغلط
دعا کرنے کا مشروع طریقہ تو یہ ہے کہ انسان
ہو یا اس کے پیچھے یا دائیں یا بائیں برحالت
ا ہے ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو پہاڑ
ی اللہ علیہ وسلم نے پہاڑ کی پچھلی جانب وقوف
ہوئے تو پہاڑ سامنے آگیا ، کیونکہ جب حاجی
وو ضرور اس حاجی کے سامنے ہوگا
چہارم:
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے موقف والی
، لھذا آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ وہاں تک
نچنے
ہیں ، اور ہوسکتا ہے پیدل ہوں اورراستہ کا
ک اورپیاسے وہاں گھومتے پھریں اورراستہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

نچنے کا بھی خدشہ ہوتا ، یہ سب کچھ اس غلط خیال
ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :
اورسارا میدان عرفات ہی وقوف کی جگہ)
ہ وسلم اس طرف اشارہ کررہے ہیں کہ : انسان
لم کہ وقوف والی جگہ پر ہی وقوف کرنے کی تکلیف
ز
وہی کرنا چاہیے کیونکہ میدان عرفات سارا ہی
کرنے کی جگہ
پنجم:
میں پائے جانے والے درختوں کی حیثیت بھی منی
سان کے لیے اس کا پتہ توڑنا اورٹہنی وغیرہ
ناجائز
درخت کاٹنے کا تعلق بھی شکار کی طرح احرام کے
کیونکہ درخت کاٹنے کا تعلق احرام کے ساتھ
تعلق توجگہ کے ساتھ
س کا احترام کرنا لازم ، نہ تو وہ اکھاڑا
اورپتے وغیرہ بھی بھی توڑنا منع ، لیکن
رتوڑنے یا اکھاڑنے میں کوئي حرج نہیں اگرچہ
اس بنا میدان عرفات میں درخت کاٹنے میں کوئي
حرج
ہیں
ہیں وہ حرم کی وجہ سے کاٹنے حرام نہیں بلکہ
حق پرزیادتی کی وجہ سے حرام ہونگے اوراسی
رح اگر وہ
وں تاکہ وہاں کی فضا اورماحول بہتر ہوسکے
سے بچ سکیں تو اس طرح اس کے کاٹنے میں حجاج کی
بھی حق
ی ہوتی
والے درخت کاٹنا بھی جائز نہیں یہ نہیں
ں کاٹنے میں عام مسلمانوں کی حق تلفی ہوتی
)
ششم:
یں کہ جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف
حاصل اس بنا پر وہاں جاتے اوراس پہاڑی
برک حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، اورو ہاں کے
، یہ سب کچھ بدعت ، کیونکہ پہاڑ پرچڑھنا

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

غیر باندھنے مشروع نہیں ، کیونکہ یہ سب کچھ
ہیں ، بلکہ اس میں تو بت پرستی کی کچھ نہ کچھ
ہو پائي
جاتی
علیہ وسلم ایک ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس کے
، تو آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے نبی صلی اللہ
ی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مار لیے بھی
اس
ورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
پہلے لوگوں کے) ہیں ، یقیناً تم بھی اپنے
، اللہ کی قسم تم نے بھی وہی بات کی جس طرح
تھا کہ مار لیے بھی اسی طرح الے مقرر کردو
کے کئي ایک الے ہیں
البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح السنن ابن
اسے حسن قرار دیا
اصل نہیں بلکہ یہ بھی میدان عرفات کے دوسرے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں وقوف
اللہ علیہ وسلم کے وقوف والی جگہ پر وقوف کرنا
رنے میں ہوتا تو یہ واجب نہیں کہ وہیں پر ہی
راس وجہ سے انسان کے لائق نہیں کہ وہ وہاں جانے
تکلف کر
ہفتم:
کو مسجد نمرہ میں امام کے ساتھ ظہر اور عصر
کی
ہیں اس میں مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا
رحرج سا بن کرر جاتا ، اور وہ ایک دوسرے
پر تنگی
کلیف دیتے ہیں
سلم تو وقوف کے بارے میں فرمارہے ہیں:(میں
میدان عرفات سارا ہی وقوف کی جگہ)
علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا :
کیز اور مسجد بنایا گیا)
ورخود تکلیف اور اذیت اٹھائے اور بغیر کسی
تو یہ اس کے لیے بہتر اور افضل اور اولی

ہشتم:
رج غروب ہونے سے قبل ہی نکل کر مزدلفہ روانہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ہوجاتے
اوراس میں مشرکوں سے بھی مشابہت ہوتی
وسورج غروب
جاتے تھے ، اورپھر اس میں رسول کریم صلی اللہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تومیدان عرفات
سے
زردی بھی غائب ہوچکی تھی نکل کرمزدلفہ روانہ
ہوئے
عالی عنہ کی حدیث میں بیان ہوا
ک و سورج غروب ہونے تک میدان عرفات کی حدود
کا وقت غروب شمس تک ، توجس طرح روزہ دار
لیے سورج
ائزنہیں اسی طرح وقوف کرنے والے کے لیے بھی
ن عرفات سے نکلنا جائزنہیں
نہم:
کھیں گے کہ لوگ صبح سے لیکر دن کا کچھ حصہ باقی
وسکتا کہ باتیں بعض اوقات تولوگوں کی عزت
کی جائیں لیکن کبھی ان باتوں میں یہ سب کچھ
موجود
لتے اوران کے گوشت کھاتے ہوئے غیبتوں میں
مشغول
ں تواتوں نے دوممنوعات کا ارتکاب کیا :

اورغیبت کرنا ، اوریہ بہت ہی خلل والا کام
کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان :

حج لازم کرلے و اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے ،
جھگڑا کرنے سے بچتا رہے }
چیزوقت کا ضیاع
پرمشتمل نہ بھی ہو تو پھر بھی اس میں وقت کا
ضیاع
انسان زوال سے قبل کسی حرام بات چیت کے علاوہ
عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد اولی اوربہتر
ذکرواذکار اورقرآن مجید کی تلاوت میں مشغول
قرآن مجید کی تلاوت اورذکرواذکار سے اکتاہٹ
شرعی علوم ومسائل میں بات چیت کرنے میں کوئي
حرج

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

اور اللہ تعالی کی رحمت اور امید کا دروازہ کھلیں
یمت جانتے ہوئے قرآن مجید اور صحیح احادیث
س کرنی چاہیں اور اللہ تعالی کے فضل ورحمت
انکساری سے دعا میں مشغول رہیں ، کیونکہ سب
سے بہتر
م صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور اس وقت
میں
ول ہونے کی امید انتہی .